ادارہ

اخبار الاحرار

قادیانیت مذہب نہیں بلکہ ایک فتنہ اور سیاسی تخریبی تحریک ہے، قائد احرار
اگر خلافت قائم کردی جائے تو کسی کو ناموس رسالت کے قانون کو ختم کرنے کی جرأت نہ ہوگی
حق پسند کو شر پسند اور شر پسند کو حق والا کہنا عالمی طاغوتی ایجنڈا ہے، مقررین

ملتان (۲۵؍اپریل ۲۰۱۴ء) قادیانیت مذہب نہیں بلکہ ایک فتنہ اور سیاسی تخریبی تحریک ہے۔ ختم نبوت دین کا اساسی مسئلہ ہے۔ آج کے حکمران 1953 کے حکمرانوں کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔ مغرب جہاد فی سبیل اللہ کو دہشتگردی کا نام دے کر مسلمانوں سے جہاد کی روح کو ختم کرنے کے ایجنڈے پر کام کر رہا ہے۔ شہدائے ختم نبوت اور شہدائے لال مسجد کے قاتلوں کو ہرگز معاف نہیں کیا جائے گا۔ اگر پرویز مشرف کو ملک سے باہر بھگایا گیا تو نواز شریف اور شہباز شریف ہی اس کے اصل ذمہ دار ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام دارِ بنی ہاشم ملتان میں منعقد ہونے والی نوویں سالانہ شہدائے ختم نبوت کانفرنس سے مقررین نے کیا۔ کانفرنس میں قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری، مولانا ناصر الدین خاکوانی، مولانا زبیر احمد صدیقی، مجلس احرار اسلام کے ناظم اعلیٰ جناب عبداللطیف خالد چیمہ، اہل سنت والجماعت کے انجینئر اشفاق احمد، مجلس احرار اسلام کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری، جمعیت علماء اسلام کے مولانا عبدالمعبود آزاد، جماعت الدعوہ کے مولانا عبدالغفار، تنظیم اسلامی پاکستان کے ڈاکٹر طاہر خاکوانی، میاں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار، مفتی سید صبیح الحسن ہمدانی، سید عطاء المنان بخاری، مولانا محمد اکمل کے علاوہ مختلف مکاتب فکر کے جید علماء کرام اور دینی وسیاسی جماعتوں کے سرکردہ رہنماؤں نے شرکت کی۔ قائد احرار مولانا سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا قادیانیت ایک خالص سیاسی اور تخریبی تحریک ہے۔ ختم نبوت کے مشن پر کام کرنے والا ہر مسلمان اپنے ایمان کی حفاظت کر رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ طالبان اللہ کی زمین پر اللہ کی حاکمیت چاہتے ہیں اور اسی کے لیے مصروف عمل ہیں اور امریکہ افغانستان اور پاکستان میں کفریہ نظام نافذ کرنا چاہتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ امریکہ افغانستان میں اپنی شکست کا غصہ پاکستان میں نکال رہا ہے مولانا ناصر الدین خاکوانی نے کہا کہ ختم نبوت دین کا اساسی مسئلہ ہے۔ حق پسند کو شر پسند اور شر پسند کو حق والا کہنا عالمی طاغوتی ایجنڈا ہے۔ مولانا زبیر احمد صدیقی نے کہا ہم مرتے دم تک فتنۂ قادیانیت کا تعاقب جاری رکھیں گے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ شہدائے ختم نبوت اور شہداء لال مسجد کے قاتلوں کو ہرگز معاف نہیں کیا جائے گا۔ حکمران صوبائی وزیر تعلیم رانا مشہود اور برطانیہ سے آئے ہوئے عطاء الحق قادیانی کو خلاف آئین سرگرمیوں سے باز رکھیں۔ اگر پرویز مشرف کو ملک سے باہر بھگایا گیا تو نواز شریف اور شہباز شریف ہی اس کے اصل ذمہ دار ہوں گے۔ انجینئر اشفاق احمد نے کہا عقیدۂ ختم نبوت پر سب سے پہلا اجماع صحابہ کرام کا ہوا۔ سیکڑوں صحابہ کرام نے ختم نبوت کے تحفظ کے لیے جان کی بازی لگادی۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ 1953 کی تحریک

مقدس کو دبانے کے لیے اس وقت کے حکمرانوں نے قادیانی تنظیم فرقان بٹالین کو فوج کی وردیاں پہنا کر مسلمانوں کو قتل کرنے کے لائسنس جاری کیے۔ختم نبوت کا کام مجلس احرار اسلام کا نصب العین ہے۔مولانا عبدالمعبود آزاد نے کہا شہدائے تحریک ختم نبوت کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور اس عقیدے کے تحفظ کی خاطر اپنا تن من دھن سب قربان کردیں گے۔مولانا عبد الغفار نے کہا کہ منکرین ختم نبوت اور منکرین صحابہ نے ہر دور میں عالم اسلام اور مسلمانوں میں انتشار وافتراق پھیلانے کی ہر ممکن کوشش کی اور آج بھی مصروف عمل ہیں۔قادیانی اقلیت ہی نہیں بلکہ مرتد ہیں۔ڈاکٹر طاہر خاکوانی نے کہا کہ مغرب جہاد فی سبیل اللہ کو دہشت گردی کا نام دیکر مسلمانوں سے جہاد کی روح ختم کرنا چاہتا ہے۔اگر خلافت قائم کردی جائے تو کسی کو ناموس رسالت کے قانون کو ختم کرنے کی جرأت نہ ہوگی۔سید صبیح الحسن ہمدانی نے کہا کہ اس ملک میں اسلام کا نظام نافذ کرنے کے دعوے داروں نے اس ملک کا پہلا وزیر خارجہ قادیانی کو بنایا۔1953 میں حاجی نمازی حکمرانوں نے عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ کرنے والوں پر توپوں کے دہانے کھول کر نظریہ اسلام اور نظریہ پاکستان سے غداری کی۔سید عطاء المنان بخاری نے کہا شہدائے ختم نبوت نے اپنے مقدس خون سے عقیدہ ختم نبوت کی گواہی دی۔کانفرنس سے قاری عبدالرحمٰن،شیخ حسین اختر لدھیانوی،حافظ ندیم قریشی،حافظ اشرف علی اور دیگر نے خطاب کیا۔کانفرنس کی قراردادوں میں مطالبہ کیا گیا کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں اسلامائزیشن کے عمل کو آگے بڑھایا جائے اور مرتد کی شرعی سزا نافذ کیا جائے۔کانفرنس کی ایک قرارداد میں کہا گیا کہ سودی معیشت کا نظام ختم کرکے غیر سودی اسلامی معیشت کا اجراء کیا جائے اور سپریم کورٹ میں یوبی ایل کے ذریعے سود کے حق میں دائر اپیل حکومت واپس لے۔ایک اور قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ چناب نگر سمیت پورے ملک میں امتناع قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے قادیانیوں کو اسلامی شعائر کے استعمال سے روکا جائے۔کانفرنس میں لاہور کے دینی ادارے کے سربراہ حافظ محمد آصف کی خفیہ اہل کاروں کے ذریعے گرفتاری،افراد خانہ کو ہراساں کرنے اور چادر و چاردیواری کے تقدس کو پامال کرنے کے واقعے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائیں۔اس دلخراش واقعے کے ذمہ داران کے خلاف تہدیدی کارروائی کی جائے اور حافظ محمد آصف کو بلاتاخیر بازیاب کرایا جائے۔

☆......☆......☆

لاہور(۲۰/اپریل)تحریک طلباء اسلام لاہور کا 20/اپریل کو ایک تنظیمی اجلاس چودھری افتخار احمد بھٹہ کی زیر صدارت اور میاں محمد اویس،قاری محمد یوسف احرار اور قاری محمد قاسم کی زیر نگرانی ایوان احرار نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں منعقد ہوا جو کہ قاری محمد منیب اور حافظ محمد ابوبکر کی تلاوت سے شروع ہوا جس میں محمد قاسم چیمہ نے تحریک طلباء اسلام پاکستان کی تنظیم سازی کے حوالے سے مختلف امور کا جائزہ لیا اور اس کے مقاصد بیان کیے اس اجلاس میں جو متفقہ طور پر نام پیش کیے گئے ان میں صدر چودھری ثاقب افتخار،نائب صدر قاضی حارث علی،نائب صدر دوئم شاہ رخ افتخار بھٹہ،نائب صدر سوئم رفیع اللہ خان،جنرل سیکرٹری حافظ محمد عثمان طاہر،ڈپٹی جنرل سیکرٹری حافظ میاں محمد شفیق،صفوان یوسف،اُسید قوی،سیکرٹری اطلاعات ونشریات حافظ محمد ابوبکر،ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات ونشریات حافظ انضمام الحق،حافظ سفیان اویس،اسد جہانگیر شامل ہیں۔

☆......☆......☆

لاہور (۵رمئی ۲۰۱۴ء) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے امریکہ کا قادیانیوں کو تبلیغی آزادی دلوانے کے لیے پھر سے سرگرم ہونے پر کہا ہے کہ اِس بات سے عیاں ہوگیا ہے کہ اِس فتنے کے اصل سرپرست اور سپانسرڈ کون ہیں، انہوں نے کہا کہ '' بھٹو مرحوم نے اپنے آخری ایام اسیری کے دوران اڈیالہ جیل میں کہا تھا کہ قادیانی پاکستان میں وہی مرتبہ حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے ''، علاوہ ازیں مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی دفتر نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں مرکزی نائب امیر سید محمد کفیل بخاری کی صدارت میں ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں امریکی صدر اوباما کے خصوصی ایلچی کی وفاقی وزیر مذہبی امور سے ملاقات اور امتناع قادیانیت ایکٹ بارے امریکی دباؤ کے بیان کا مکمل جائزہ لیا گیا اور اِس بات پر اطمینان کا اظہار کیا گیا کہ وفاقی وزیر مذہبی امور سردار یوسف اور وزیر مملکت پیر امین الحسنات نے امریکی صدر اوباما کے نمائندے ارشاد حسین کو مناسب جواب دے دیا ہے، اجلاس میں میاں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار، مولانا تنویر الحسن، قاری محمد قاسم، مفتی محمد سفیان، تحریک طلباء اسلام کے رہنما محمد قاسم چیمہ اور دیگر حضرات نے شرکت کی، سید محمد کفیل بخاری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی گروہ پوری دنیا میں اپنے کفر کو اسلام کا نام دیتا ہے، قادیانی جماعت اپنے بارے پوری امت مسلمہ اور پاکستانی پارلیمنٹ کے فیصلے سے انکاری ہے، الٹا پارلیمنٹ کے فیصلے کے خلاف پوری دنیا میں مہم چلائی جارہی ہے اور قادیانی دنیا کے ڈیڑھ ارب مسلمانوں کو کافر کہتے ہیں۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے لکھا تھا کہ مجھے نہ ماننے والے کنجریوں کی اولاد ہیں، ایسے میں مسلمانوں کے حقوق غصب ہورہے ہیں اور انٹرنیشنل سطح پر قادیانیوں کا کافر تسلیم کیا جانا ضروری ہوگیا ہے، اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ امریکی صدر اور امریکی حکومت کے دباؤ کو حکومتِ پاکستان براہ راست مسترد کرنے کا باضابطہ اعلان کرے، اجلاس میں جامعہ مدنیہ جدید رائے ونڈ روڈ لاہور پر پولیس چھاپے کو ریاستی دہشت گردی قرار دیتے ہوئے اس کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی اور کہا گیا کہ حکومت مدارس اور قادیانی مسئلہ پر امریکی ایجنڈے کو آگے بڑھا رہی ہے، لیکن یہ خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہ ہوسکے گا، دریں اثناء ایوان احرار نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں منعقد ہونے والا دو روزہ ''ختم نبوت تربیتی کورس'' اختتام پذیر ہوگیا، کورس میں مولانا تنویر الحسن اور مفتی محمد سفیان نے لیکچرز دیئے جبکہ اختتامی لیکچر سید محمد کفیل بخاری نے دیا۔

☆......☆......☆

ملتان (۹رمئی ۲۰۱۴ء) حکمران علماء اور دینی اداروں کو بدنام اور اپنے حقیقی آقاؤں کو خوش کرنے کے لیے دینی اداروں پر چھاپے مار رہے ہیں جب کہ چناب نگر (ربوہ) میں موجود دہشت گردوں کو پکڑنے کے لیے کبھی چھاپا نہیں مارا گیا اور نہ ہی کوئی کارروائی کی گئی ہے۔ امریکہ کے ایماء پر قادیانیوں سے متعلق اسمبلی کے کسی بھی فیصلے کو تبدیل نہیں کرنے دیا جائے گا۔ حکومت طالبان کے ساتھ مذاکرات کرنے میں سنجیدگی کا مظاہرہ کرے۔ ان خیالات کا اظہار قائد احرار مولانا سید عطاء المہیمن بخاری نے دارِ بنی ہاشم میں جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے کہا کہ مدارس دینیہ اسلام کے قلعے اور امن وسلامتی کے داعی و پیامبر ہیں۔ انھوں نے کہا کہ پوری امت مسلمہ عقیدۂ ختم نبوت اور تحفظ ناموس صحابہ پر متفق ہے۔ طاغوت اور اس کے ہرکارے ہمیں اس مقدس مشن سے ہرگز باز نہیں رکھ سکتے۔ عقیدہ ختم نبوت مولویوں

کی ایجاد نہیں بلکہ دین کا اساسی عقیدہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ ریاست کی طرف سے قادیانیوں سمیت تمام اقلیتوں کو ان کے بنیادی حقوق دیے جارہے ہیں پاکستان آزاد و خود مختار ملک ہے اس میں کسی بیرونی طاقت کو مداخلت کی ہرگز اجازت نہیں ہے۔ انھوں نے مطالبہ کیا کہ حکمران مرتد کی سزا کو نافذ کریں۔

مسلمان جتنا بھی کمزور ہو جائے ناموس رسالت پر مرمٹنے کے لیے ہر وقت تیار رہتا ہے (عبداللطیف خالد چیمہ)

بورے والا (۹ رمئی) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ امریکہ امتناع قادیانیت قوانین کے مسئلہ پر پاکستان پر دباؤ ڈال کر عالمی قوانین کی عملاً نفی کررہا ہے اور توہین مذہب کا مرتکب ہو رہا ہے، بھٹو مرحوم نے قادیانیوں کو پارلیمنٹ کے فلور پر جمہوری و آئینی طور پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا اور بھٹو نے ہی اڈیالہ جیل میں کہا تھا کہ '' قادیانی پاکستان میں وہی مرتبہ حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے''۔ وہ مرکزی جامع مسجد ڈی بلاک بورے والا میں ''تحفظ ختم نبوت اور حالات حاضرہ'' کے موضوع پر ایک بڑے اجتماع سے خطاب کررہے تھے، انہوں نے کہا کہ امریکی صدر اوباما کے وفد نے ارشاد حسین کی قیادت میں پاکستانی حکام سے ملاقات کر کے اس بات پر زور دیا ہے کہ پاکستان میں قادیانیوں پر ارتدادی تبلیغی پابندیاں اور قوانین ختم کیے جائیں، جبکہ امریکی سفارت کار سارہ لورین کو یہ مشن سونپا گیا ہے کہ وہ تحفظ ختم نبوت کے قوانین کو ختم کروائے، انہوں نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت پر طاغوت پوری طرح حملہ آور ہے اور ہم سے ہمارا عقیدہ بھی چھینا جارہا ہے، جو کہ تاریخ کی بدترین دہشت گردی اور انسان دشمنی ہے، انہوں نے کہا کہ امریکہ افغانستان میں شکست و خفت کا بدلہ پاکستان سے لینا چاہتا ہے اور حکمران اور مقتدر حلقے امریکی غلامی کے طوق کو اور مضبوط کر رہے ہیں، تاریخ انہیں کبھی معاف نہیں کرے گی، انہوں نے کہا کہ اقتدار کی راہداریوں میں قادیانی پہلے سے زیادہ سرگرم ہیں، انہوں نے کہا کہ مسلمان جتنا بھی کمزور ہو جائے ناموس رسالت پر مرمٹنے کے لیے ہر وقت تیار رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عشق رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کا تقاضا ہے کہ ہم شہداءِ ختم نبوت کے مشن کی تکمیل کے لیے اپنی توانائیاں وقف کردیں، انہوں نے کہا کہ قادیانی صرف دین کے دشمن اور غدار نہیں بلکہ وطن عزیز کے خلاف خطرناک سازشوں میں مصروف ہیں، بعدازاں اپنے اعزاز میں ایک استقبالیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دینی جماعتوں کو امریکی وفد کے متعلق آگاہی حاصل کر کے اس پر مؤثر آواز اُٹھانی چاہیے اور 1974ء کی قراردادِ اقلیت اور 1984ء کے امتناع قادیانیت ایکٹ پر عمل درامد کے تقاضوں کے حوالے سے عالمی سطح پر اپنا کردار ادا کرنا چاہیے، انہوں نے کہا کہ اگر کسی حیلے بہانے سے پرویز مشرف کو بیرون ملک جانے دیا گیا تو اس کی ذمہ داری نواز شریف اور شہباز شریف پر عائد ہوگی، انہوں نے کہا کہ پرویز مشرف نے اپنے دور میں قادیانیت کو پرموٹ کرنے کی تمام حدیں کراس کردیں، پرویز مشرف نے ملک سے غداری کے ساتھ ساتھ شہداء لال مسجد کے مقدس خون کا حساب بھی دینا ہے، اس موقع پر صوفی عبدالشکور احرار، محمد نوید طاہر، محمد طارق جوئیہ اور حافظ محمد سلیم شاہ بھی موجود تھے۔

امریکہ قادیانیوں کی حمایت میں کھل کر سامنے آگیا اور قادیانی لابی پہلے سے زیادہ متحرک ہوگئی (عبداللطیف خالد چیمہ)

لاہور (۱۰ رمئی) قادیانیوں کو مسلمان قرار دلوانے اور قانون توہین رسالت کے خاتمے کے لیے امریکی حکومت کھل

کرمیدان میں آ گئی ہے، امریکی صدر اوباما کے نمائندہ خصوصی برائے او آئی سی، بھارتی نژاد ارشاد حسین اور او آئی سی کے لیے امریکہ کے نائب سفیر ارسلان سلیمان کو ذمہ داری سونپی گئی ہے کہ وہ اس حوالے سے حکومتی ذمہ داران سے ملاقاتیں کر کے ان پر دباؤ ڈالیں، ایک رپورٹ کے مطابق چند روز پیشتر ایک چار رکنی امریکی وفد نے اعلیٰ پاکستانی حکام سے ملاقاتیں بھی کیں، امریکی سفارت خانہ متحرک ہے اور قادیانی لابی اپنی مذموم سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہے، یہ امر قابل ذکر ہے کہ قادیانیوں اور امریکہ کا گٹھ جوڑ اس وقت کے حکمرانوں نے یہ کہہ کر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے سے صاف انکار کر دیا تھا کہ اس سے امریکہ ہماری گندم بند کر دے گا بعد ازاں 1971ء میں جب ذوالفقار علی بھٹو دورۂ امریکہ پر تھے تو انہوں نے پاکستان کو سفارتی ذرائع سے پیغام بھجوایا تھا کہ قادیانی بھارت کی مدد کر رہے ہیں، ان پر نظر رکھی جائے اس کے بعد بھٹو نے اڈیالہ جیل میں اپنی سکیورٹی پر مامور کرنل رفیع الدین کو مخاطب کر کے کہا تھا کہ ''قادیانی پاکستان میں وہی مرتبہ حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے''۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ پنجاب کے وزیر تعلیم رانا مشہود کے لندن سے ایک مہمان عطاء الحق قادیانی (المعروف اے حق) کو وزیر اعلیٰ پنجاب اور وزیر اعلیٰ ہاؤس تک رسائی بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، جبکہ ایک امریکی قادیانی مسٹر احمد، امریکی سفارت خانے کی فرسٹ سیکرٹری سارہ لورین بہت سرگرم ہیں اور وہ مختلف زاویوں سے کام کر رہے ہیں، رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ امریکہ قادیانیوں کی حمایت میں پوری قوت سے متحرک ہو چکا ہے اور اس کام کے لیے فنڈز بھی مختص کر دیئے گئے ہیں، آنے والے دنوں میں امریکی سفارت خانے کی سرپرستی میں پورے ملک میں قادیانیوں کی حمایت میں پراپگنڈہ لانچ کرنے کا فیصلہ بھی کر لیا گیا ہے اور اس سلسلہ میں این جی اوز کو خصوصی ٹاسک بھی دیئے جا چکے ہیں، اس ساری صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے متحدہ تحریک تحفظ ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنوینئر اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ امریکہ کی اس تگ و دو نے علماء کرام اور دینی حلقوں کے اس الزام کو سچ کر دکھایا ہے کہ قادیانی یہودیت کا مہرہ ہیں، امریکی سرپرستی کے اس حقیقت کو طشت از بام بھی کر دیا ہے، انہوں نے کہا کہ امریکہ پاکستان کے اندرونی و مذہبی معاملات میں جارحانہ مداخلت کر کے ہماری سلامتی اور پارلیمنٹ کی توہین کا مرتکب ہو رہا ہے، انہوں نے کہا کہ امریکہ اور یورپی یونین یاد رکھیں کہ کمزور سے کمزور مسلمان بھی توہین رسالت کسی صورت برداشت نہیں کر سکتا اور دنیا کی کوئی طاقت 1974ء کی قرار دادِ اقلیت ختم نہیں کروا سکتی، انہوں نے کہا کہ حکمرانوں کو امریکی غلامی کے طوق کو اب اتار پھینکنا چاہیے اور اقتدار اعلیٰ کے مالکِ مطلق اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

☆......☆......☆

چیچہ وطنی (۱۶ر مئی) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ خلیفہ ششم برحق سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا دورِ خلافت مثالی دور ہے جس میں فتوحات ہوئیں اور لوگوں نے خوشحال زندگی گزاری، وہ تحریک طلباء اسلام چیچہ وطنی کے زیر اہتمام دفتر احرار جامع مسجد چیچہ وطنی میں ''سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ'' کی سیرت و کردار کے حوالے سے منعقدہ اجتماع سے خطاب کر رہے تھے، اجتماع کی صدارت تحریک طلباء اسلام کے صدر ملک محمد آصف مجید نے کی جبکہ قاضی عبدالقدیر نے بھی خطاب کیا، عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ 22 ر رجب کو سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا

تھا۔ اِس دن کونڈوں کی رسم بد مُنکرینِ صحابہ کی ایجاد ہے اِس سے اجتناب ضروری ہے، انہوں نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام اسلام کی ڈیفنس لائن ہیں اور سیدنا معاویہ صحابہ کرام کی ڈیفنس لائن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیدنا معاویہ نے دنیا کو حکمرانی، حکمت وعلم اور دانائی وتدبر کا مثالی درس دیا، انہوں نے کہا کہ سیدنا معاویہ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ ان کی ہمشیرہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ بنیں اور اُم المومنین کہلائیں۔ اس طرح سیدنا معاویہ پوری امت کے رشتے میں ماموں بھی لگتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی ایک صحابی، صحابہ کرام یا اہلبیت پر تنقید کرنے والے افراد، گروہ یا طبقات کا اسلام سے دور کا بھی واسطہ نہیں، علاوہ ازیں تحریک طلباء اسلام چیچہ وطنی کے ایک اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ہر ماہ علمی وفکری اور نظریاتی نشست ہوا کرے گی اور ایک سٹڈی سرکل قائم کیا جائے گا۔ اجلاس میں محمد نعمان چیمہ، حافظ عبدالوحید، احمد شریف، حافظ محمد منور حسین، یوسف شریف، محمد احسن دانش، محمد بلال، محمد اسد، محمد شاہ زیب اور دیگر نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں تحریک طلباء اسلام کے صدر ملک محمد آصف مجید نے یوسف شریف کو تحریک کا سیکرٹری اطلاعات مقرر کیا، عبداللطیف خالد چیمہ نے 21رمئی کو ٹی ایم اے ہال میں تحفظ انسانیت ویلفیئر فاونڈیشن کے زیر اہتمام نادار، مفلس اور معذور افراد کی فلاح و بہبود کے حوالے سے منعقدہ اجتماع میں مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی اور معذور بچوں میں سٹرفکیٹ اور میڈل تقسیم کیے۔ 22رمئی بعد نماز عشاء انہوں نے مدرسہ عزیز العلوم غفور ٹاؤن چیچہ وطنی کے سالانہ جلسہ میں شرکت کی، 23رمئی کو وہ ٹوبہ ٹیک سنگھ گئے اور قبل نماز جمعتہ المبارک جامع مسجد معاویہ (ٹوبہ ٹیک سنگھ) میں ''یومِ معاویہ'' کے اجتماع سے خطاب کیا، صدارت حافظ محمد اسماعیل نے کی جبکہ مولانا محکم الدین، قاری محمد اصغر عثمانی اور قاری عبیدالرحمٰن زاہد نے بھی خطاب کیا۔ 26رمئی کو انہوں نے اہلحدیث مکتب فکر کے زیر اہتمام ''تحفظ ختم نبوت'' کے اجتماع سے خطاب کیا جبکہ 30رمئی کو انہوں نے ہڑپہ کے قریب چک نمبر 18 ٹکڑا میں نماز جمعتہ المبارک کے اجتماع میں ''سیرت سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے گفتگو کی۔

مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام ملک بھر میں ''یومِ معاویہ رضی اللہ عنہ'' تزک واحتشام سے منایا گیا

ملتان (۲۳رمئی ۲۰۱۴ء) مجلس احرار اسلام پاکستان اور مجلس خدّام صحابہ پاکستان کے زیر اہتمام گزشتہ روز ملک بھر میں ''یومِ معاویہ رضی اللہ عنہ'' منایا گیا۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری نے دارِ بنی ہاشم ملتان میں یوم معاویہ رضی اللہ عنہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خلیفۂ راشد وسادس، برحق سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کا دورِ حکومت خلافتِ راشدہ کا دور تھا۔ اس دور حکومت میں لوگوں نے خوشحال زندگی گزاری۔ سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے پینسٹھ (65) لاکھ مربع میل پر مثالی حکمرانی کی۔ انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد گرامی کی روشنی میں جماعت صحابہ تنقید وتنقیص سے مکمل مبرا ہے۔ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے اجلے کردار کو دھندلا کرنے کے لیے سبائی فتنے نے جو افتراء گھڑا وہ دراصل یہودی سازش کی کارستانی تھی۔ مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے جامع مسجد معاویہ ٹوبہ ٹیک سنگھ، سید محمد کفیل بخاری نے جامع مسجد ابوبکر صدیق تلہ گنگ، قاری محمد یوسف احرار نے جامع مسجد ختم نبوت لاہور، حافظ عابد مسعود نے مرکزی مسجد عثمانیہ چیچہ وطنی، مفتی سید صبیح الحسن ہمدانی نے جامع مسجد الخلیل لطیف آباد ملتان میں اور دیگر رہنماؤں نے مختلف مقامات پر سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کی سیرت وکردار پر خطابات کیے۔